انیسویں، بیسویں صدی مسیحی میں اودھ کے شیعہ مراکز فتاویٰ

سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی مؤسسہ نور ہدایت لکھنؤ

تبصرہ: از قلم چودھری سبط محمد نقوی طاب ثراہ

پیش نظر گرانمایہ مضمون بندہ ناکارہ کی التماس پر محب عزیز مولانا سید مصطفیٰ حسین اسیفؔ جائسی نے سپرد قلم فرمایا ہے جب سے اودھ میں شیعہ سماج کا استقلال ہوا اور حجاب تقیہ چاک ہوا اس وقت سے اب تک اودھ میں جتنے شیعی مراکز فتاویٰ ہوئے انکا تقریباً جامع و مانع جائزہ اس مطالعہ میں آ گیا ہے معلوم ہے کہ مغلیہ دور کے بعض امراء و سلاطین کے تشدد خصوصاً شہید ثالث ہند میر نوراللہ شوستری کی شہادت کے بعد شیعہ سماج حجاب تقیہ میں مستور ہو کے نظروں سے دور گویا نابود ہو گیا تھا لیکن مغلیہ سلطنت کے زوال اور دربار میں شیعہ عناصر کے رسوخ کی بدولت اس حجاب کی دبازت کم ہوتی گئی بارہویں صدی ہجری کے اخر اور تیرہویں صدی ہجری کے اوائل میں یہ کیفیت تھی کہ محدث معظم شاہ عبدالعزیز دہلوی نے بیان فرمایا ہے کہ اس وقت دہلی میں کوئی گھر ایسا نہیں ہوگا کہ جسکی کوئی فرد اثناعشری عقائد کی معتقد نہ ہوگئی ہو شاہ صاحب کی مایہ ناز کتاب تحفہ اثنا عشریہ کی تصنیف بھی اسی رجحان کے سد باب کے لئے تھی چنانچہ تحفۂ اثناعشریہ کی تصنیف ۱۲۰۴ھ میں مکمل ہوئی اور لکھنؤ میں علٰحدہ نماز جماعت اور نماز جمعہ کی اقامت ۱۲۰۰ سنہ ھ کے ماہ رجب میں ہوئی لکھنؤ میں مولوی علامہ سید دلدار علی غفرانمآب نے شیعہ صف جماعت برپا کی ایسا تب ہوا کہ جب مشترک جماعت میں شیعوں کی شرکت میں اضمحلال و تساہلی کا مشاہدہ کیا تو ایک مشہور صوفی بزرگ خواجہ علی اکبر مودودی چشتی نے شیعوں سے کہا کہ اگر مشترک جماعت میں آپ لوگوں کو تردد ہو گیا ہے تو الگ جماعت قائم کیجئے اس طرح سے علٰحدہ نماز کے ساتھ علٰحدہ مراکز فتاویٰ بھی قائم ہوئے نواب آصف الدولہ کی فیاضی اور انکے نائب سرفراز الدولہ جناب نواب حسن رضا خان کی بدولت اس صورتحال کو تقویت ملتی گئی۔

حضرت غفرانمآب علیہ الرحمہ کے صاحبزادوں کے دور میں تو اودھ کے چوتھے بادشاہ امجد علی شاہ نے حکومت الٰہیہ قائم کر دی اور تخت و تاج سلطان العلماء مولانا سید محمد رضوانمآب کی خدمت میں پیش کر دیا جناب نے اس پابندی کے ساتھ کہ نظام حکومت امامیہ تشریح کے مطابق آئین اسلامی پر قائم ہوگا تخت و تاج بادشاہ کے پاس ہی رہنے دیا یہی وہ دور ہے جس میں غیر مسلم وغیر شیعہ مفتیوں کے ساتھ شیعہ مفتیوں کا بھی تقرر ہوا اصولی طور پر تو انہیں فقہ کی ایک ابتدائی کتاب بدایۃ الہدایۃ کو ماخذ و مبنیٰ بنانے کی ہدایت کی گئی تھی مگر پیچیدہ مسائل میں سلطان العلماء رضوانمآب اور انکے سب سے چھوٹے بھائی سید العلما سید

حسین علیین مکان کے فتاویٰ جاری ونافذ ہوتے تھے۔

یہاں پہنچ کے یہ عرض کرنا صورتحال کے فہم کی خاطر ضروری ہے کہ تقیہ کی فضا نے اخباریت کو بہت پر وبال دے دئے تھے یعنی خود مکلف کا احکام شرع کا استخراج کر لینا اور احادیث اہلبیت پر اپنی تکلیف کا دارو مدار رکھنا غفرانمآب کو اخباریت کے خلاف بھی مورچہ لگانا پڑا اور اصولیت کو رواج دینے میں سعی بلیغ فرمانی پڑی آج اخباری نقطہ نظر کے عالم یا مکلف نایاب کی حد تک کمیاب ہیں اور تقلید کا رواج عام ہے مقلدین اپنے مقلد مجتہد جامع الشرائط کی تقلید کرتے ہیں جو شیعہ اصول سے مرتبۂ وجوب رکھتی ہے یہاں یہ امر پیش نظر رکھنا ہوگا کہ ہر مفتی خود صاحب فتویٰ نہیں ہوتا جو حضرات دلائل شرعیہ سے احکام کا استنباط و استخراج نہیں کر سکتے وہ کسی مرجع شریعت کے فتاویٰ کی روایت کرتے ہیں اس لئے شیعہ مراکز فتاویٰ نے وہ لوگ بھی ہیں جو خود استنباط احکام کرتے ہیں انکے پاس اساتذہ اور مراجع وقت کا اجازۂ اجتہاد ہوتا ہے اسی کے ساتھ وہ حضرات بھی ہیں جنکے پاس اجازۂ روایت ہے اور وہ مراجع عظام کے فتاویٰ کی روایت فرمایا کرتے ہیں اس لئے مفتیوں کی صف میں غیر مجتہد افاضل بھی ملتے ہیں اور یہ مراکز فتاویٰ درحقیقت مراکز روایت ہوتے ہیں۔

سبط محمد نقوی
نگراں

۱- مجدد الشریعت محی الملت علامہ مولانا سید دلدار علی نقوی مجتہد غفرانمآب بن سید محمد معین نصیر آبادی اعلیٰ اللہ مقامھما۔

ولادت - شب جمعہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۱۶۶ھ مطابق ۱۷۵۲ء آپ ہندوستان کے پہلے شیعہ مجتہد اور امام جمعہ و جماعت ہیں۔

وفات : شب ۱۹ر رجب المرجب ۱۲۳۵ھ مطابق ۳ر مئی ۱۸۲۰ء (۷۹ سال عمر پا کر اپنے ہی حسینیہ میں مدفون ہوئے) آپ کے پانچ فرزند اور بہت سے نامور تلامذہ تھے آپ نے عربی اور فارسی میں اکتیس ضخیم کتابیں تصنیف فرمائیں۔آپ کا مدرسہ ہی دارالافتاء تھا آپ کے فتوؤں کا مجموعہ ''جوابات مسائل فقہیہ'' ہے اور بندہ نے خان بہادر میر منشی ریزیڈنٹ وسفیر سلطانی سید غلام حسین رضوی شائقؔ جائسی استاد نصیر الدین حیدر کی مرتبہ ''اعمال وادعیہ'' نامی فارسی کتاب جائس کے ممتاز مرثیہ گو ضرغام الحیدر نقوی ضرغامؔ جائسی کے کتب خانہ میں دیکھی ہے جس کے آخر میں منشی صاحب نے غفرانمآب سے جو استفتاءات کئے ہیں وہ اور غفرانمآب کے فتوے منشی صاحب کے قلم سے ہیں۔اور مولانا سید اوصاف علی نقوی جائسی (شاگرد غفرانمآبؒ) کی ضخیم تالیف ''فتاوائے غفرانمآبؒ'' جو مخطوطہ کی صورت میں مہرؔ جائسی کے کتبخانہ (جائس) میں محفوظ ہے۔

(۲) سلطان العلماء مولانا سید محمد مجتہد رضوانمآب (امام جمعہ لکھنؤ) بن حضرت غفرانمآبؒ

ولادت: ۱۷ر صفر ۱۱۹۹ھ مطابق ۱۷۸۴ء

وفات: شب پنجشنبہ ۲۲/ربیع الاول ۱۲۸۴ھ مطابق ۱۸۶۷ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب لکھنؤ۔

-۱ سند المجتہدین مولانا سید علی حسن نقوی جائسی کے والد علام مولانا سید غلام امام نے آپ کے اور آپ کے سب سے چھوٹے بھائی کے فتوؤں کا مجموعہ تیار کیا تھا جس کی جلد پر فتاوائے سلطان العلماءؒ وسید العلماء لکھا ہوا ہے اب یہ مجموعہ مولانا سید حری حسن مرحوم کے کتب خانہ میں ہے۔

-۲ فتاوائے سلطان العلماء بہ جوابات استفتاءات سادات جارچہ وچھولس (مطبوعہ) یہ کتاب کتب خانہ عمدۃ العلماء حسینیہ غفرانمآب لکھنؤ میں ہے جس کا نمبر ۵۶۶ ہے۔

-۳ کتاب المسائل (فتاوائے سلطان العلماء) مؤلفہ مولانا مشرف علی خاں لکھنوی۔

(۳) سید العلماء مولانا سید حسین مجتہد علیین مکانؒ بن حضرت غفرانمآب

ولادت: ۱۴/ربیع الثانی ۱۲۱۱ھ مطابق اکتوبر ۱۷۹۶ء

وفات: شب شنبہ ۱۷/صفر ۱۲۷۳ھ مطابق اکتوبر ۱۸۵۶ سنہ ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ رسالہ مسئلہ شک در رکعتین اولین

-۲ تحفۃ الصالحین مطبوعہ شوال ۱۲۶۷ھ موافق فتوائے سید العلماء مولفہ سید امداد حسن بن سید علی حسین

-۳ مجموعہ فتوائے سلطان العلماء وسید العلماء

-۴ فتاویٰ بہ جواب استفتاءات سادات جارچہ و چھولس (مطبوعہ)

-۵ کتاب المسائل (فتاوائے سید العلماء) مولفہ مولانا مشرف علی خان لکھنوی۔

(۴) علامہ مفتی سید محمد عباس موسوی شوستری ابن مولانا سید علی اکبر جزائری

ولادت: شب شنبہ ربیع الاول ۱۲۲۴ھ مطابق ۱۸/مارچ ۱۸۰۹ء

وفات: ۲۵/رجب المرجب ۱۳۰۶ھ مطابق مارچ ۱۸۸۹ء۔ مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ رسالہ عشرہ کاملہ در عربی مع ترجمہ فارسی مطبوعہ حسینی اثنا عشری پریس لکھنؤ ۱۲۹۶ھ

اس رسالہ میں نماز جمعہ سے متعلق پٹیالہ سے سید محمد کاظم نے استفتاء کیا ساتھ ہی دیگر موضوعات پر استفتاءات ہیں جن کے سلسلہ میں مفتی صاحب اور دیگر مفتیان ہند وعتبات نے فتوے دئے جو اخیر کتاب میں موجود ہیں۔ مفتی صاحب نے عہد امجد علی شاہ میں مفتی عدالت بھی تھے اور اپنے فتاویٰ کے مطابق فیصلے کرتے تھے۔

(۵) ملک العلماء مولانا سید بندہ حسین مجتہد مغفرت مآب ابن سلطان العلماء رضوان مآبؒ

ولادت: ۱۲۴۶ھ

وفات: ۲۹/جمادی الثانی ۱۲۹۶ھ مطابق ۱۸۷۹ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ تحفۃ السائلین (فتاویٰ) مطبوعہ مطبع حسینی اثنا عشری لکھنؤ

-۲ فتاویٰ در بارۂ خوردن طعام نصاریٰ ویہود مطبوعہ مطبع حسینی لکھنؤ۔

-۳ آپ سے سید عون حسین نقوی عرف میاں محمد جائسی نے

بہت سے سوالات کئے تھے جن کے جوابات آپ نے دیئے یہ تمام فتوے مولوی سید فدا محمد نقوی کربلائی فصاحت جائسی کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

-۴ ''ظہیر المومنین'' فتاویٰ مولفہ مولانا سید آل احمد بلگرامی (مطبوعہ) راقم آثم کے ذخیرے میں ہے۔

-۵ فتاوائے ملک العلماء (ضخیم کتاب مسائل)

(۶) بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد مجتہد بن سلطان العلماء رضوانمآبؒ

ولادت: جمعہ شوال ۱۲۶۲ھ مطابق ۱۸۴۵ء

وفات: ۴/ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ فتاویٰ در بارۂ خوردن غذائے اہل کتاب مطبوعہ مطبع حسینی لکھنؤ ۱۲۸۶ھ

-۲ رسالہ عدیمۃ المثال (جواز تصویر عکسی)

-۳ مسائل حیدر آبادیہ

-۴ ارشاد الصائمین

-۵ رسالۂ عشرۂ کاملہ کے آخر میں نماز جمعہ و دیگر مسائل سے متعلق آپ کے فتوے موجود ہیں۔

-۶ فتاوائے تاج العلماء (ضخیم کتاب مسائل)

(۷) ممتاز العلماء فخر المدرسین مولانا سید محمد تقی مجتہد جنت مآب (امام جمعہ لکھنؤ) ابن سید العلماء علیین مکان

ولادت: ۱۶/ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۹ء

وفات: شب قدر ۲۳/ رمضان ۱۲۸۹ھ مطابق ۱۸۷۲ء

مدفون بہ عزاخانہ خود (حسینیہ جنت مآبؒ) لکھنؤ

-۱ رسالہ حج مطابق فتوائے ممتاز العلماء

-۲ غنیۃ السائل فتاوائے ممتاز العلماء

-۳ فتاوائے ممتاز العلماء در بارۂ حلت طعام اہل کتاب مطبوعہ مطبع حسینی لکھنؤ

-۴ سید حسین نقوی رئیس جائس نے مولانا منشی سید کرم حسین نقوی مولاؔ جائسی کا فارسی کلام جمع کیا ہے اسی مجموعہ کے آخر میں ممتاز العلماء کے جوابات استفتاءات تحریر ہیں

-۵ علامہ کنتوری مولانا حکیم سید غلام حسین صاحب مرحوم کے اخبار الاخیار کا ایک حصہ جامع المسائل ہوتا تھا جس میں جنت مآب کے فتوے چھپا کرتے تھے

-۶ فتاویٰ بجواب استفتاءات سادات جارچہ چھولس (مطبوعہ)

(۸) عمدۃ العلماء صدر الشریعت مولانا سید محمد ہادی مجتہد بن آقا السید مہدی مجتہد

ولادت: ۷/ رجب ۱۲۲۸ھ مطابق ۱۸۱۳ء

وفات: ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۸۵۸ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ آپ نے مولوی سید علی نقی نقوی جائسی کے استفتاءات پر جو فتوے دیئے ہیں وہ ضرغام الحید رضرغامؔ جائسی کے کتبخانہ میں موجود ہیں۔

-۲ فتاوائے عمدۃ العلماء

(۹) سید العلماء الحاج مولانا سید محمد ابراہیم مجتہد فردوس مکانؒ (امام جمعہ لکھنؤ) ابن ممتاز العلماء جنت مآبؒ

ولادت: ۱۰/ جمادی الثانیہ ۱۲۵۱ھ مطابق ۹/ جولائی

۱۸۴۳ء

وفات:--۲۰/ جمادی الاول ۱۳۰۷ھ مطابق ۱۲/ جنوری ۱۸۹۰ء مدفون بہ حسینیہ جنت مآب، لکھنؤ

-۱ کتاب المسائل (فتاویٰ)

-۲ عشرۂ کاملہ در مسائل نماز جمعہ کے آخر میں آپ کے فتوے درج ہیں

-۳ ''ظہیر المومنین'' فتاویٰ (مطبوعہ) مولفہ مولانا سید آل احمد بلگرامی

-۴ اخبار الاخیار میں بعد وفات جنت مآبؒ علامہ کنتوری آپ کے فتوے شائع کرتے تھے

(۱۰) عماد العلماء فقیہ اہلبیت مولانا سید مصطفیٰ ''میر آغا صاحب'' مجتہد علیین مآبؒ (امام جمعہ لکھنؤ) بن عمدۃ العلماء سید محمد ہادی مجتہد

ولادت:-ربیع الاول ۱۲۵۲ھ مطابق ۱۸۳۷ء

وفات:- پنجشنبہ ۱۱/ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۶ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ کفایت السائلین (فتاویٰ)

-۲ خزانۃ المسائل (فتاویٰ)

-۳ مسائل حسینیہ فی احکام المصطفویہ (فتاویٰ) مولفہ مولانا سید محمد حسین صاحب پیش نماز فیض آباد۔ مطبوعہ مطبع اثنا عشری لکھنؤ شعبان ۱۳۱۴ھ

-۴ ماہنامہ معالم لکھنؤ میں آپ کے فتوے ۱۳۱۸ء سے شعبان ۱۳۲۳ھ تک چھپتے رہے ہیں

-۵ عشرۂ کاملہ در مسائل نماز جمعہ کے آخر میں آپ کے بھی فتوے موجود ہیں

-۶ مفاتیح الجنان (فتاویٰ)

-۷ عجالۂ مفحمہ (فتاویٰ) مطبوعہ اثنا عشری ۱۳۱۳ھ

-۸ اخبار امامیہ لکھنؤ کے دو ورق فتوے پر مشتمل ہوتے تھے

-۹ فتاوائے عماد العلماء (غیر مطبوعہ) کتاب ۵۵۸ کتب خانہ عمدۃ العلماء

-۱۰ ''ظہیر المومنین'' فتاویٰ مولفہ مولانا سید آل احمد بلگرامی (مطبوعہ)

نوٹ: آپ نے ایک لاکھ سے زیادہ فتوے اور جواب لکھے ہیں۔

(۱۱) سند المجتہدین علامہ جائسی مولانا سید علی حسن (امام جمعہ و جماعت جائس) ابن مولانا سید غلام امام نقوی

حدود ولادت: ۱۲۶۰ھ ۱۸۴۶ء

وفات: پنجشنبہ ۲/ رجب ۱۳۳۲ھ مطابق ۲۷/ مئی ۱۹۱۴ء مدفون بہ جائس ضلع رائے بریلی

-۱ آپ سے مستقلاً استفتاء ہوتے رہتے تھے بہت سے راجگان آپ ہی سے مستفتی ہوتے تھے۔ بندہ کے پاس آپ کے نام بہت سے استفتائی خطوط موجود ہیں آپ صاحب علیہ بھی تھے

-۲ مجموعہ فتاوائے علامہ جائسی مرتبہ سجاد حسین کردلوی (ضلع رائے برایلی)

(۱۲) ملاذ العلماء مولانا سید ابوالحسن نقوی (جناب بچھن صاحب) مجتہد ابن ملک العلماء سید بندہ

حسین مجتہد مغفرت مآب

ولادت: ۱۲۶۸ھ ۱۸۵۱ء

وفات ۱۷/صفر ۱۳۰۹ھ مطابق ۱۸۹۱ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ جوابات استفتاءات مطبوعہ تصویر عالم پریس لکھنؤ و جواب استفتاء مطبوعہ شاہی پریس لکھنؤ ۱۳۲۲ھ

-۲ آپ نے ہزاروں فتوے دئے ہیں کچھ فتوے عشرۂ کاملہ در مسائل نماز جمعہ کے آخر میں مطبوع ہیں

(۱۳) بحر العلوم مولانا سید محمد حسین (جناب علن صاحب) مجتہد ابن ملک العلماء مغفرت مآب

ولادت-۱/رجب ۱۲۶۷ھ ۱۸۵۱ء

وفات:- جمعہ ۲۸/رجب ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۷ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ عملیہ (در طہارت وصلواۃ)

-۲ کتاب المسائل (ضخیم)

-۳ مولوی سید فدا محمد نقوی کربلائی فصاحت جائسی کے چند فقہی سوالات پر آپ نے فتوے دئے ہیں

-۴ فتاویٰ در ماہنامہ شیعہ (کھجوہ سارن بہار) جنوری ۱۹۰۵

سنہ

(۱۴) فخر العلماء مولانا سید کلب باقر نقوی جائسی مجتہد ابن مولانا سید کلب حسین نقوی جائسی مجتہد

حدود ولادت:- ۱۲۳۵ھ ۱۸۱۹ء

وفات: ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۹۱۳ء مدفون بہ کربلائے معلیٰ

آپ نے مولوی فدا محمد نقوی فصاحتؔ جائسی کے سوالات کے جواب میں فتوے دئے ہیں بلکہ بندہ نے جائس کے کئی گھروں میں آپ کے فتوے دیکھے ہیں

(۱۵) قدوۃ العلماء مولانا سید کلب صادق المعروف بہ سید آقا حسن نقوی مجتہد (امام جمعہ لکھنؤ) بن مولانا سید کلب عابد نقوی جائسی

ولادت:-۶/ربیع الاول ۱۲۸۲ھ (آپ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے بانی تھے)

وفات-۷/ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ پنجشنبہ ۱۲/ستمبر ۱۹۲۹ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ خزانۃ المسائل (فتاویٰ)

-۲ ماہنامہ ''ابلاغ'' لکھنؤ میں جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ سے ربیع الاول ۱۳۴۸ھ تک آپکے فتوے شائع ہوئے ہیں

-۳ مولوی سید فدا محمد فصاحتؔ جائسی نے آپ سے استفتاءات کئے ہیں جنکی کاپیاں مرحوم کے کتب خانہ میں موجود ہیں

-۴ فتاویٰ در کتاب ''اصلاح مراسم عزاداری'' مصنفہ ابو البیان مولانا سید اکبر مہدی موسوی سلیمؔ جرولی مرحوم

(۱۶) صدر المحققین ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین موسوی مجتہد ابن علامہ مولانا میر حامد حسین موسوی کنتوری

ولادت:- ۱۹/ جمادی الثانیہ ۱۲۸۴ھ اکتوبر ۱۸۶۷ء پنجشنبہ

وفات پنجشنبہ ۱/رجب ۱۳۶۱ء مطابق ۱۹۴۲ء مدفون بہ مقبرہ شہید ثالثؒ آگرہ

-۱ مختار المسائل (فتاویٰ)

-۲ مفتاح الہدایۃ (فتاویٰ)
-۳ تحفۂ احمدیہ (۳ جلد موافق فتاویٰ)
-۴ ابو البیان مولانا سید اکبر مہدی موسوی سلیمؔ جرولی کی تصنیف اصلاح مراسم عزاداری کے آخر میں آپ کے فتوے مطبوع ہیں
-۵ ماہنامہ ''ابلاغ'' لکھنؤ میں آپ کے فتوے موجود ہیں
-۶ ماہنامہ الشہید آگرہ میں آپ کے فتوے مستقلاً شائع ہوتے رہے ہیں
-۷ ماہنامہ العوارف لکھنؤ میں ۱۳۲۵ھ سے ۱۳۲۹ھ تک آپ کے فتوے شائع ہوتے رہے ہیں۔
-۸ اسباغ النائل فی تحقیق المسائل (کئی جلدوں میں ہے غالباً غیر مطبوعہ ہے)

(۱۷) باقر العلوم مولانا سید محمد باقر رضوی مجتہد بن مولانا سید ابوالحسن رضوی مجتہد

ولادت-۷/صفر ۱۲۵۸ھ ۱۸۶۸ء
وفات:-۱۶/شعبان ۱۳۴۶ھ پنجشنبہ ۱۹۲۸ء مدفون بہ کربلائے معلیٰ
-۱ فتاویٰ در ماہنامہ شیعہ (کھجوہ سارن) جنوری ۱۹۰۵ء
-۲ مولوی فدا محمد نقوی فصاحتؔ جائسی کے فقہی سوالات پر آپ نے فتوے دیئے جو مرحوم کے کتب خانہ میں محفوظ ہیں بلکہ بندہ نے بہت سے رسائل میں آپ کے فتوے دیکھے ہیں
-۳ فتاوائے باقر العلوم مؤلفہ سراج الشعراء مولوی سید آل محمد نقوی مہرؔ جائسی

(۱۸) نجم العلماء مولانا سید نجم الحسن رضوی مجتہد بن سید اکبر حسین رضوی امروہوی

ولادت:-۶/ذی الحجہ ۱۲۷۹ھ ۲۶ مئی ۱۸۸۲ء دوشنبہ
وفات- یکشنبہ ۱۷/صفر ۱۳۶۰ھ ۱۶/مارچ ۱۹۴۱ء مدفون بہ مدرسۂ ناظمیہ
-۱ جوابات وفتاویٰ
-۲ مولوی سید فدا محمد نقوی فصاحتؔ جائسی کے سوالات پر آپ کے فتوے ہیں جو فصاحتؔ مرحوم کے کتبخانہ میں محفوظ ہیں
-۳ فتاویٰ در ماہنامہ شیعہ (کھجوہ سارن) جنوری ۱۹۰۵ء

(۱۹) سلطان العلماء افقہ الفقہاء مولانا حکیم سید سبط حسین نقوی جائسی مجتہد بن مولانا سید رمضان علی نقوی جائسی

ولادت-۱۵/شعبان ۱۲۸۴ھ ۱۸۶۷ء
وفات-۴/مارچ ۱۹۵۲ء مطابق جمادی الثانیہ ۱۳۷۲ھ مدفون بہ صدر امام بارگاہ جونپور
-۱ جامع عباسی (اردو) موافق فتاویٰ (مطبوعہ جونپور)
-۲ تحفۃ العوام موافق فتاویٰ مطبوعہ اثنا عشری شعبان ۱۳۲۵ سنہ ھ
-۳ مولوی سید فدا محمد نقوی فصاحتؔ جائسی کی بیاض پر آپ کے بھی فتوے موجود ہیں

(۲۰) ظہیر الملت والدین مولانا سید ظہور حسین مجتہد بن سید زندہ علی بارہوی

ولادت-۱۲۸۲ھ ۱۸۶۴ء
وفات-۱/ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ ۲۳/دسمبر ۱۹۳۸ء مدفون بہ

کربلائے معلی

-۱مسائل جعفریہ (موافق فتاویٰ)

-۲ سید ہدایت حسین زیدی قمر بہرائچی آپ سے کچھ مسائل میں مستفتی ہوئے تھے تو آپ نے فتوے دئے تھے۔فتوے ساغر مہدی مرحوم صاحب کے یہاں بہرائچ میں موجود ہیں۔

(۲۱) حکیم الامت علامہ ہندی مولانا سید احمد نقوی مجتہد بن سید العلماء سید محمد ابراہیم مجتہد فردوس مکان

ولادت-۱۸/ذی الحجہ ۱۲۹۵ھ ۱۸۷۸ء

وفات - ۲۰ /شعبان ۱۳۶۶ھ ۱۹۴۷ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱افتاوائے احمدیہ (مطبوعہ پٹنہ)

-۲ مولانا سید تقی حسن نقوی تقی جائسی کے قصائد کے مجموعہ کے آخری صفحات پر آپ کے کچھ فتوے تحریر ہیں جو تقی حسن صاحب کے استفتاء پردئے گئے ہیں۔

(۲۲) کہف العلما وشمس العلماء مولانا سید ابن حسن نقوی مجتہد بن میر احسن رضا جائسی

ولادت:۱۲۹۱ھ ۱۸۷۴ء

وفات :۲۶- /شعبان ۱۳۶۸ھ ۱۹۴۹ء مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ماہنامہ ''ابلاغ'' لکھنؤ میں آپ کے فتوے شائع ہوئے ہیں

-۲ مولوی سید آل محمد نقوی مہر جائسی کے کتب خانہ میں آپ کے کچھ فتوے موجود ہیں۔

(۲۳) ذاکر شام غریباں عمدۃ العلماء مولانا سید کلب حسین نقوی مجتہد (امام جمعہ لکھنؤ) ابن قدوۃ العلماء مولانا سید آقا حسن نقوی مجتہد

ولادت-۶/شعبان ۱۳۱۱ھ ۱۸۹۲ء

وفات - ۱۷/ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ ۶/اکتوبر ۱۹۶۳ء

مدفون بہ حسینیہ غفرانمآب

-۱ماہنامہ ''ابلاغ'' لکھنؤ میں آپ کے فتوے مطبوع ہیں۔

-۲ مولوی سید رضا محمد نقوی رضا جائسی آپ سے کئی بار مستفتی ہوئے تھے آپ نے جو فتوے دئے تھے وہ کتب خانہ فدا احمد میں موجود ہیں۔

-۳ سحاب ہفتہ وار لکھنؤ میں آپ کے فتوے ایک عرصہ تک شائع ہوئے ہیں

(۲۴) سعید الملت الحاج مولانا سید محمد سعید مجتہد بن ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین موسوی مجتہد

ولادت-۸/محرم ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۱/نومبر ۱۹۱۴ء

وفات-۱۲/ جمادی الثانیہ ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۷/ستمبر ۱۹۶۷ء بروز یکشنبہ۔

مدفون بہ مقبرۂ شہید ثالث علیہ الرحمہ آگرہ۔سحاب ہفتہ وار لکھنؤ دسمبر ۱۹۵۱ء میں اور دیگر رسائل میں بھی آپ کے فتوے شائع ہوئے ہیں۔

(۲۵) مفتی مولانا سید احمد علی موسوی مجتہد بن علامہ مفتی سید محمد عباس شوستری جزائری

ولادت: ۱۳۰۳ھ ۱۸۸۶ء

وفات-۱۶/ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ ۶/ مارچ ۱۹۶۹ء مدفون بہ

مدرسہ ناظمیہ

-۱ سحاب ہفتہ وار لکھنؤ، دسمبر ۱۹۵۱ء میں آپ کے فتوے شائع ہوئے ہیں۔

-۲ اور بھی رسائل بندہ نے آپ کے فتوے دیکھے ہیں۔

-۳ مولانا سید محمد شاکر امروہوی صاحب مدرس مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ کے بیان کے مطابق مفتی صاحب ہر روز آٹھ دس استفتائی خطوط کے جواب لکھتے تھے مفتی صاحب کے فتویٰ نویس مولانا سید توقیر حسین سیتھلی تھے۔

(۲۶) سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی مجتہد نصیر آبادی بن مولانا سید ابوالحسن نقوی مجتہد

ولادت-۲۶ / رجب ۱۳۲۳ھ ۱۹۰۵ء

وفات- یکم شوال ۱۴۰۸ھ ۱۸/ مئی ۱۹۸۸ء (مدفون بہ مکتبۂ امامیہ مشن حسینیہ جنت مآب) لکھنؤ

-۱ اوجیزۃ الاحکام (فتاویٰ)

-۲ تحفۃ العوام موافق فتاوائے سید العلماء مطبوعہ کتب خانہ حسینیہ لاہور

-۳ مولوی سید رضا محمد نقوی رضاؔ جائسی کے سوالات پر جناب نے جو فتوے دئے ہیں وہ کتبخانہ فدا محمد جائسی میں موجود ہیں۔

-۴ جناب نے اپنے فتاویٰ محفوظ کر رکھے تھے مگر ایک سفر حج میں سعودی کسٹم میں اور بہتیری کتابوں کے ساتھ یہ مجموعہ بھی ضبط ہوگیا۔

(۲۷) تاج العلماء مولانا سید محمد زکی صاحب مجتہد بن حجۃ الاسلام مولانا سید محمد مجتہد

ولادت- محرم ۱۳۲۹ھ جنوری ۱۹۰۹ء

وفات: ۲۳- / ربیع الاول ۱۴۱۸ھ ۲۹/ جولائی ۱۹۹۷ء

مدفون بہ مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ

ماہنامہ الواعظ لکھنؤ میں بعہد ادارت مولانا سید آغا مہدی صاحب آپ کے فتوے شائع ہوئے ہیں۔

